ملتانی شیطان ۔ مارِ آستین

تحریر: جناب برق التوحیدی ایڈیٹر ماہنامہ ''التوحید'' ٹوبہ ٹیک سنگھ

ملتِ اسلامیہ کے خلاف منظم سازش کے تحت جو صلیبی جنگ شروع کی گئی ہے وہ صرف جدال وقتال تک محدود نہیں جس سے مسلمانوں کی نسل کشی کی جارہی ہے بلکہ وہ سیاسی واقتصادی محاذ کے علاوہ ثقافتی وتہذیبی اور فکری ونظری محاذ پر بھی پوری شدت سے جاری ہے، آنحضرت ﷺ کے گستاخانہ خاکوں کی اشاعت، فلموں کی تشہیر ونمائش قرآن پاک کی توہین اور شعائرِ اسلام کا تمسخر، یہ سب کچھ اسی دل آزار سلسلہ کی کڑیاں ہیں، جن میں سلمان رشدی، تسلیمہ نسرین جیسے ننگِ دین وملت اور عارِ انسانیت قلمکاروں کا بھی بڑا کردار ہے۔ آج جن حالات میں پورا عالم اسلام عظمت وحرمتِ مصطفیٰ ﷺ کی خاطر اس گستاخانہ حرکت کے خلاف سراپا احتجاج ہے، اسی دوران ایک اور سلمان رشدی نے جنم لیا ہے خود کو مفسر قرآن اور امام انقلاب کہلانے والے ''احمد سعید'' ملتانی، شیطانی روپ کا مظاہرہ کرتے ہوئے میدان میں اترا ہے اور قرآن پاک کے بعد صحیح ترین مجموعہ حدیث بخاری شریف کے خلاف اپنے خُبثِ باطن کا اظہار کر رہا ہے۔ ''توحید وسنت'' کے نام پر امام المحدثین، فقیہ الأمت حضرت امام بخاریؒ اور ان کے اساتذہ پر غلیظ زبان استعمال کر کے اس نے جن کفر وارتداد کا ارتکاب کیا ہے اس پر پوری امتِ مسلمہ نے چار حرف بھیجے ہیں مگر ضرورت اس امر کی ہے کہ جس طرح گوجرانوالہ کے باغیرت وباحمیت علماء اہل حدیث نے اس کے خلاف قانونی وعلمی گرفت کی ہے کوئی ''سعید'' اٹھے اور اس ''شقی'' مارِ آستین کا سر کچل دے کہ اس نے ''سعادت'' کے لبادہ میں وہ ''شقاوت'' کی ہے کہ ﴿اذانبعث أشقاها﴾ کے مصداق اس نے حدیثِ رسول اللہ ﷺ کے انکار کو اختیار کرتے ہوئے بقول شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ۔ غیر سبیل المؤمنین۔ اپنائی ہے اس شر میں خیر کا یہ پہلو بھی اطمینان بخش ہے کہ تمام علماء کرام نے (اہل حدیث و دیوبندی) بیک زبان ہو کر اس منکر حدیث ملحد ومرتد کا تعاقب کیا اور کر رہے ہیں مگر ضرورت ہے کہ قرآن وحدیث کے دفاع میں اور قرآن کریم نیز بخاری ومسلم کے تحفظ (بلکہ مطلقاً حدیث وسنت کے تحفظ) میں سب علماء بلا تفریق اور بلا امتیاز ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوں اور اس ملتانی شیطان کی طرح ہر غامدی و پرویزی وغیرہ ملحدین ومرتدین کا ہر سطح پر تعاقب کر کے امتِ مسلمہ کے عقیدہ وایمان وعمل کو بچایا جائے اور انکارِ حدیث کے قدیم فتنہ کی جتنی بھی جدید صورتیں یا نئے ایڈیشن ایک یہودی سازش کے ساتھ سامنے لائے جارہے ہیں ان کو عوام کے سامنے بے نقاب کیا جائے ہمارا حکومت پاکستان سے بھی مطالبہ ہے کہ اس ملتانی شیطان صفت ملت فروش کو توہین رسالت کے جرم میں سزائے موت دی جائے کہ وہ آنے والے ہر گستاخِ رسولؐ اور منکرِ حدیث کیلئے نشانِ عبرت بن جائے۔